01 Jun,2009

آخری زمانہ میں اُمت محمدیہ کی فضیلت

1۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

’’یقیناً میری محبت میں میرے بعد ایسے لوگ بھی آئیں گے جن میں سے ہر ایک کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ اپنے اہل و مال کے بدلے (اگر) میرا دیدار (ملے تو وہ) خرید لے (یعنی اپنے اہل و مال کی قربانی دے کر ایک مرتبہ مجھے دیکھ لے)‘‘

(حوالہ: حاکم المستدرک۔ 6991)

توجہ طلب:

پاکستان میں خود کو مسلمان کہلوانے والے ایسے بھی ہیں کہ جو کوئی حضور ﷺ کے دیدار کو پالے اور اس کے بارے میں دوسروں کو بتائے تو وہ اس کے خلاف دفعہ 295 کے تحت توہینِ رسالت کا مقدمہ دائر کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو کیا کہا جائے گا؟

2۔ حضرت عمرو بن شعیبؒ بواسطہ اپنے والد، اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا: کون سی مخلوق تمہارے نزدیک ایمان کے لحاظ سے سب سے عجیب تر ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: فرشتے

آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے کیوں ایمان نہ لائیں جبکہ وہ ہر وقت اپنے رب کی حضوری میں رہتے ہیں۔

اُنہوں نے عرض کیا: پھر انبیاء کرام علیہم السلام

آپ ﷺ نے فرمایا: اور انبیاء کرام کیوں ایمان نہ لائیں جبکہ ان پر تو وحی نازل ہوتی ہے۔

اُنہوں نے عرض کیا: تو پھر ہم (ہی ہونگے)

آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایمان کیوں نہیں لاؤ گے جبکہ بنفسِ نفیس میں خود تم میں جلوہ افروز ہوں۔ فرمایا: مخلوق میں میرے نزدیک پسندیدہ اور عجیب تر ایمان ان لوگوں کا ہے جو میرے بعد پیدا ہونگے۔ کئی کتابوں کو پائیں گے مگر (صرف میری) کتاب میں جو کچھ لکھا ہوگا اُس پر ایمان لائیں گے۔

(حوالہ: طبرانی فی المعجم الکبیر 12560، ابویعلی فی المسند 160، الحاکم المستدرک 6993، مشکوٰۃ المصابیح 6288، الھیثمی 330/8)

3۔ حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

’’میں نے یہ خواہش کی کہ میں اپنے بھائیوں سے ملوں‘‘۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میرے صحابہ ہو لیکن میرے بھائی وہ ہونگے جو مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا۔

(حوالہ: مسند احمد بن حنبل 12601، طبرانی فی المعجم الکبیر 576، الھیثمی فی المجمع الزوائد 330/8، حسینی 1161)

4۔ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ انصاریؓ اپنے والد سے رویت کرتے ہیں کہ اُنھوں نے بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا: آپ ان لوگوں کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ پر ایمان لائے حالانکہ اُنہوں نے آپ کو دیکھا تک نہیں۔ آپ کی تصدیق کی حالانکہ آپ کو دیکھا تک نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ان کے لئے خوشخبری ہے ان کیلئے خوشخبری ہے وہ ہم میں سے ہی ہیں۔

(حوالہ: طبرانی فی مجمع الاوسط 8624)

5۔ حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''خوشخبری اور مبارک باد ہو اُس کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور سات بار خوشخبری اور مبارک باد ہو اُس کے لئے جس نے مجھے دیکھا بھی نہیں اور مجھ پر ایمان لایا۔''

(حوالہ: مسند احمد بن حنبل 22268، ابن حبان فی الصحیح 216/16، الحاکم المستدرک 6994، طبرانی 259/8، مسند ابویعلی-119/6-3391، المقدسی 9/99-88، مسند الرویانی 1266)

6 ۔ حضرت ابو جمعہؓ سے مروی ہے کہ ہم نے ایک مرتبہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ دِن کا کھانا کھایا ہمارے ساتھ حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ بھی تھے۔ اُنہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم سے بھی کوئی بہتر ہوگا؟ ہم آپ کی معیت میں ایمان لائے اور آپ ہی کی معیت میں ہم نے جہاد کیا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں وہ لوگ جو تمہارے بعد آئیں گے وہ مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ اُنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں ہوگا (وہ اس جہت میں تم سے بھی بہتر ہونگے)۔

(حوالہ: دارمی فی سنن 2844، مسند احمد بن حنبل 106/4، طبرانی 3538، ابویعلی 1559، ابن مندہ فی الایمان 372/1، الھیثمی فی المجمع الزوائد 66/10)

7۔ حضرت عبدالرحمٰن بن علاء حضرمیؒ روایت کرتے ہیں کہ مجھے اس (صحابی) نے بتایا جس نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''بے شک اس اُمت کے آخر (دور) میں ایسے لوگ ہونگے جن کیلئے اجر اِس اُمت کے اولین کے برابر ہوگا، وہ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے روکیں گے اور فتنہ پرور لوگوں سے جہاد کریں گے''

(حوالہ: الھیثمی فی دلائل النبوۃ 513/6، مسند احمد بن حنبل 106/4)

نوٹ: کچھ اولیاء اللہ نے فرمایا ہے کہ حضرت امام آخر الزماں امام مہدی علیہ السلام آخری دور میں تشریف لائیں گے اور اُن کے ساتھ جو لوگ ہونگے وہ ان احادیث مبارکہ کی روشنی میں اُس فضیلت کے حامل ہونگے جو اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

انجمن سرفروشانِ اسلام، انٹرنیشنل